السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک اہلحدیث بھائی اپنے والدین کو کافر قرار دیتا ہے کیا وہ اپنے والدین کی وراثت میں حصہ دار ہوسکتا ہے ؟جب کہ مسلم شریف کی واضح حدیث موجود ہے کہ "نہیں وارث ہوگا کافر مسلمان کا فرکا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاًان وجوہات کا علم ہونا ضروری ہے جن کی بناء پر اس شخص نے اپنے والدین کو کافر قرار دیا ہے اگر وہ واقعی شرعی طور پر قابل اعتبار ہوں تو پھر ان کی آپس میں وراثت جاری نہیں ہوگی ۔ بصورت دیگر مفتری کو تائب ہوکر اپنی اصلاح کرنی چاہیے ورنہ ڈر ہے کلمہ کفر اس کی عودنہ کرآئے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص829

محدث فتویٰ